سوال

(495) قیامت کے دن سے پہلا سوال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کے متعلق حساب ہوگا، اگر نماز سنت کے مطابق نہ ہوئی تو کیا حساب آگے چلے گا یا وہیں ختم کردیا جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ انسان پر دو طرح کے واجبات ادا کرنا ضروری ہیں۔ ایک حقوق اللہ اور دوسرا حقوق العباد، قیامت کے دن حقوق العباد سے قتل ناحق کے متعلق پہلے حساب لیا جائے گا، جیسا کہ حدیث میں ہے کہ ''قیامت کے دن سب سے پہلے لوگوں کے درمیان خون ناحق کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔'' [صحیح بخاری، الرقاق: ۶۵۳۳]

البتہ حقوق اللہ سے نماز کے متعلق سب سے پہلے حساب ہوگا۔ اس حساب کی نوعیت حدیث میں بایں الفاظ بیان ہوتی ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے دن سب سے پہلے انسانی اعمال میں سے نماز کا حساب ہوگا، اگر وہ صحیح ہوئی تو اسے کامیاب و کامران قرار دیا جائے گا اور اگر اس کا معاملہ خراب ہوا تو انسان خسارے میں رہے گا۔ اگر اس فریضہ میں کچھ کوتاہی ہوئی تو سنن و نوافل سے اس کی تلافی کردی جائے گی۔ اسی طرح دیگر اعمال کا محاسبہ ہوگا۔'' [ترمذی، الصلوۃ: ۴۱۳]

نماز میں کمی کے متعلق مؤرخین نے لکھا ہے کہ وہ معیار و مقدار کے متعلق بھی ہوسکتی ہے اور فرائض و شروط کے بارے میں ایسا ہوسکتا ہے۔ دونوں صورتوں میں نوافل وغیرہ سے اس کمی کو پورا کیا جائے گا۔ اگر کسی انسان کے نامۂ اعمال میں نماز نامی کوئی چیز برآمد ہی نہ ہوئی تو ایسے انسان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے وہ تو احادیث کی صراحت کے مطابق دائرہ اسلام سے ہی خارج ہے، اس کے علاوہ رکعات کی تعداد یا کیفیت ادا کے متعلق اگر کمی کوتاہی ہوئی تو اسے نوافل و سنن سے پورا کیا جائے گا، جیسا کہ دیگر احادیث میں اس کی صراحت بیان ہوئی ہے۔ [نسائی، الصلوۃ: ۴۶۷، ابن ماجہ الصلوۃ: ۱۴۲۵]

عدل و انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے چھوٹے سے چھوٹے عمل کا حساب ہوگا، جیسا کہ قرآن کریم میں ہے۔

''ہم قیامت کے دن عدل و انصاف کا ترازو قائم کردیں گے، لہٰذا کسی کی کچھ حق تلفی بھی نہ ہوگی اور اگر کسی کا رائی کے دانہ کے برابر بھی عمل ہوگا تو وہ بھی سامنے لائیں گے اور حساب لینے کے لئے ہم کافی ہیں۔'' [۲۱/الانبیاء: ۴۷]

مذکورہ حدیث کے آخر میں بھی ہے کہ اسی طرح دیگر اعمال کا محاسبہ ہوگا، البتہ ارکان اسلام، نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ لازمی مضامین کی حیثیت سے ان کا حساب لیا جائے گا۔ اگر ان میں

انسان ناکام رہے تو اسے ناکام ہی قرار دیا جائے گا، البتہ حساب وکتاب تو زندگی بھر کے اعمال کا ہوگا تاکہ برسرعام ایک نامراد انسان کی ناکامی کو واضح کیا جائے ۔ قرآن میں ہے کہ ''
جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ بھی اسے دیکھ لے گا ۔ [(۹۳/الزلزال :۸،۷)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:491